فن اور تنقید : از جناب نور کمال حسینی صاحب تقطیع خورد۔ ضخامت ۲۰۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد -/۹ روپیہ پتہ :- ادارۂ خرام پبلیکیشنز۔ حوض قاضی دہلی ۶

آزادی کے بعد سے اُردو ادب میں فن اور تنقید نے غیر معمولی ترقی کی ہے برصغیر ہند وپاک میں نامور ادیبوں اور فنکاروں کا ایک گروہ ہے جو مسلسل ان موضوعات پر مختلف زاویہ ہائے نظر سے لکھ رہا اور بحث کر رہا ہے اور یہ سب کچھ اس درجہ منتشر اور پراگندہ ہے کہ اگر کوئی ان کا مطالعہ یکجائی طور پر کرنا چاہے تو اس کے لئے بڑی دشواریاں ہیں۔ اس بناء پر لائق مرتب نے اس کتاب میں مشاہیر ارباب فن وادب کے مقالات کا انتخاب پیش کیا ہے جو فن اور تنقید کے مختلف مباحث اور عنوانات سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ اس میں ۲۷ مقالات ہیں اور ہر مقالہ معیاری اور لائق مطالعہ ہے اگرچہ یہ انتخاب مکمل نہیں ہے لیکن اس میں شبہ نہیں کہ اس انتخاب کو پڑھ کر ایک صاحب ذوق عصر جدید کے ادبی اور فنی رجحانات اور موثرات وافکار کو بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ خود لائق مرتب کا مقدمہ اور آخری مضمون بھی خاصے کی چیز ہے۔

اردو ادب میں تنقید کی اہمیت : از جناب قیوم صادق احمد پوری تقطیع متوسط ضخامت ۹۲ صفحات کتابت وطباعت معمولی۔ قیمت -/5 پتہ :- مرہٹواڑہ ادبی سرکل۔ احمد پور ضلع عثمان آباد (مہاراشٹر)

یہ لائق مصنف کے سات مضامین کا مجموعہ ہے جن میں سے دو تنقید سے متعلق ہیں اور پانچ اُردو ادب کی تاریخ سے۔ لیکن ان کو تنقیدی یا تحقیقی مضامین نہیں کہا جا سکتا۔ کیوں کہ پہلا اور آخری مضمون علی الترتیب فن تنقید کی تاریخ اور اُس کی ضرورت واہمیت پر ہیں ان میں خود کوئی تنقید نہیں ہے۔ اسی طرح باقی مضامین معلومات کی کھتونی ہیں اور وہ بھی بغیر حوالہ کے لیکن اسے تحقیق کہنا مشکل ہے چنانچہ ایک انگلش فقیر "کے انڈوستان زبان" پر پوری قدرت سے یہ نتیجہ اخذ کرنا کہ "ہندوستانی" نے جہانگیر کے عہد میں زبان کا مرتبہ حاصل کر لیا تھا، (ص ۱۰۰) ایک محقق سے بہت بعید ہے۔ تاہم نوجوان مصنف کا ادبی ذوق اور شوق، مطالعہ وتصنیف بہرحال لائق تحسین وداد ہے۔ اس میں